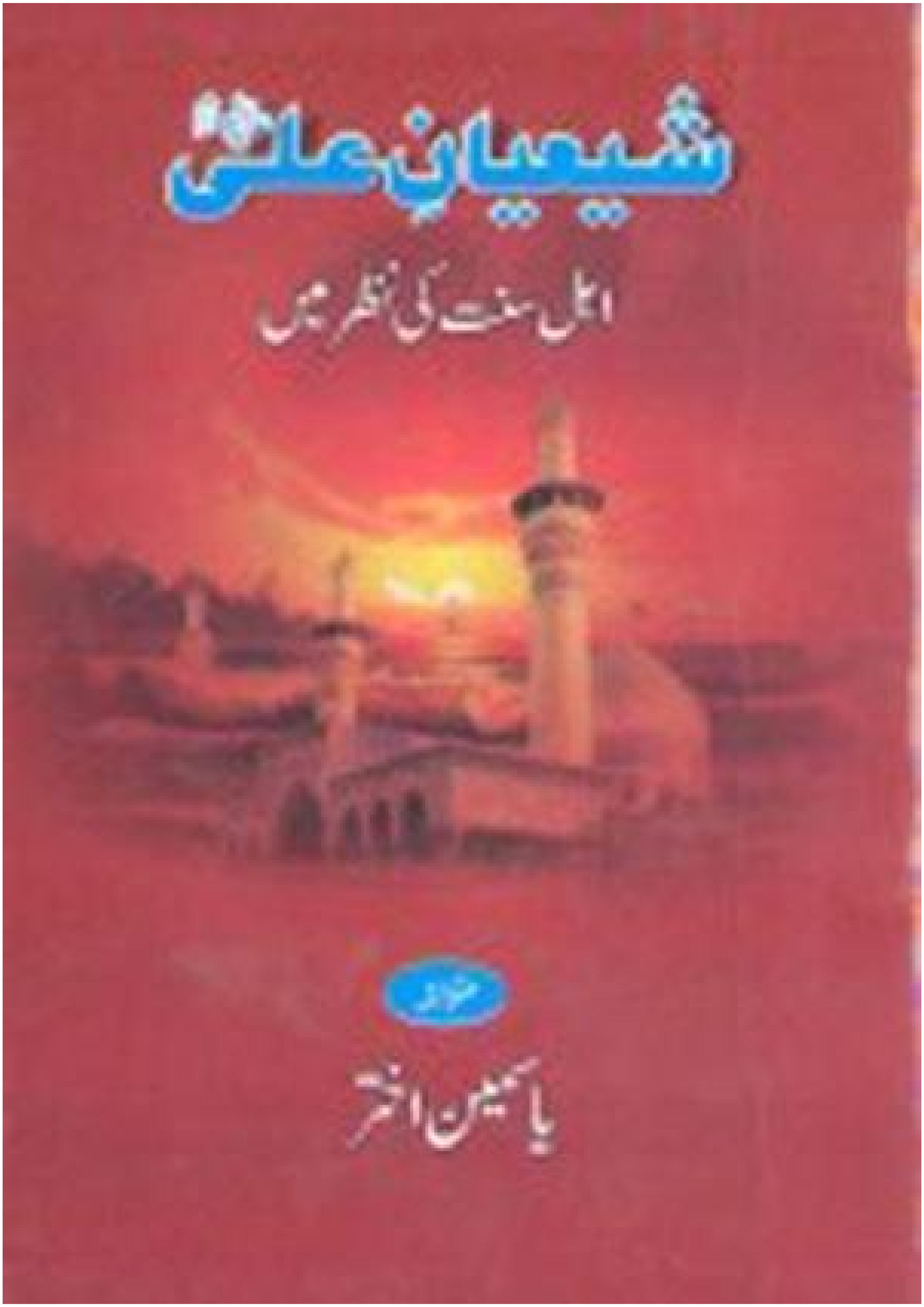
شیعیانِ علیؑ
اہل سنت کی نظر میں
یاسمین اختر

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

# شیعیان علی اہل سنت کی نظر میں

یاسمین اختر

## انتساب

اپنے شفیق و مہربان والدین کے نام اس امید سے کہ خداوند متعال انہیں علی مولا کے حقیقی شیعوں کے ساتھ محشور فرمائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## مقدمہ مؤلف:

لفظ شیعہ روز اول ہی سے اللہ والوں کیلئے استعمال ہوتا رہا ہے خداوند متعال نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: (اور موسی شہر میں اس وقت داخل ہوئے جب لوگ غفلت کی نیند میں تھے تو انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے دیکھا ایک ان کے شیعوں میں سے تھا اااور ایک ان کے دشمنوں میں سے۔ تو جو ان کے شیعوں میں سے تھا اس نے دشمن کے ظلم کی فریاد کی تو موسی نے ایک گھونسہ مار کر اس کی زندگی کا فیصلہ کر دیا) (سورۃ قصص:۱۵)۔

اس قرآنی اصطلاح سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ نبی کے چاہنے والے اور مظلوم کو شیعہ کہا جاتا ہے اور اسکے مقابلے میں جو بھی رہا ہے اسے دشمن پیغمبر ﷺ کہا گیا۔

اسی طرح سورہ مبارکہ صافات میں ارشاد فرمایا: (انّ من شیعته لابراهیم) (صافات:۸۳) اور یقیناً نوح ہی کے شیعوں میں سے ابراہیم بھی تھے۔

لفظ شیعہ نیک کردار افراد کے لیے ایک قرآنی اصطلاح ہے اس لیے جناب ابراھیم کو ان کے اتباع کی بناء پر جناب نوح کے شیعوں میں سے قرار دیا گیا ہے جب کہ بعض مفسّرین کے مطابق دونوں کے درمیان ۲٦٤۰ سال کا فاصلہ ہے تو اگر اس طویل فاصلہ کے بعد جناب ابراھیم جناب نوح کے شیعوں میں شمار ہوسکتے ہیں تو اتباع اور پیروی کی بنا پر آج کے مومنین شیعہ علی کیوں نہیں ہوسکتے ہیں جن کے بارے میں خود پیغمبر اسلام ﷺ نے متعدد مقامات پر بشارت دی ہے کہ اے علی تم اور تمہارے شیعہ کامیاب وکامران ہیں۔

رسول مکرم اسلام نے شیعیان علی کے مقام ومنزلت کو بیان کرتے ہوئے جو فضیلتیں بیان کی ہیں انہیں پڑھ کر ہر منصف مزاج اور حق پسند انسان اس نورانی مذہب کی پیروی کرناے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

اگرچہ شیعہ کتب اس مذہب کے فضائل سے بھری پڑی ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ اہل سنت کی معتبر کتب میں بھی ایسی احادیث کم دکھائی نہیں دیتیں اور یہ خود اس مذہب اور اس کے پیروکاروں کی حقانیت کی واضح دلیل ہے۔

لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ آمریکہ اور سعودی عرب کے دستر خوان پر پلنے والے کچھ ملّاں ان حقائق پر پردہ ڈالتے ہوئے کم پڑھے لکھے مسلمانوں کو شیعوں کے خلاف اکسانے کی خاطر اس مذہب کے پیروکاروں کے خلاف جھوٹ اور تہمت جیسے گناہوں سے بھی گریز نہیں کرتے۔

چند دن پہلے حوزہ علمیہ قم کے بعض علماء کرام نے بندہ حقیر کو شیعوں کے خلاف جھوٹ اور پراپیگنڈوں پر مشتمل ایک سی ڈی دی اور ساتھ ہی اس کا جواب دینے کا امر صادر فرمایا جس کے پیش نظر اہل سنت برادران کی معتبر کتب سے چالیس احادیث کو اکٹھا کر کے قارئین محترم کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے تاکہ اسلامی امت اس فرمان خدا (ولکم فی رسول الله اسوة حسنة) (سورة أحزاب: ۲۱) پر لبیک کہتے ہوئے ان احادیث رسول ﷺ پر عمل پیرا ہو کر سچا عاشق رسول ﷺ ہونا ے کا ثبوت پیش کر سکے ۔

درگاہ خدا میں دست بدعا ہیں کہ یہ کتاب مسلمانوں کے درمیان حسن تفاہم اور اتحاد و بھائی چارگی کا باعث بنے۔

والسلام علی من اتبع الھدی

یاسمین اختر

## شیعیان علی سے خدا کا راضی ہونا

۱:۔عن ابن عباس قَال: لَمَّانَزَلَتْ (اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ أُوْلٰئِکَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ[1]) قَالَ رَسولُ اللهِ ﷺ لِعَلِيّ: هُم أَنتَ وَشِيعتُکَ يَومَ القِيامةِ رَاضِين مَرضِيّينَ[2].

ترجمہ:

حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیںکہ جب یہ آیت (ان الذین آمنوا و عملوا الصلحٰت اُولئک ھم خیر البریّۃ) نازل ہوئی تو رسول خدا ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: وہ آپ اور آپکے شیعہ ہیں روز قیامت یہ لوگ خدا سے راضی ہوں گے اور خدا ان سے راضی و خوشنود ہوگا۔

## شیعیان علی کی عاقبت

۲:۔عن ابن عباس قال: لمانزلت (اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ أُوْلٰئِکَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ) قال رسولُ اللهِ ﷺ لِعَلِيّ: أنتَ وَشِيعتُکَ تَأتِی يومَ القيامةِ رَاضِينَ مَرضِيّينَ وَيَأتِی عَدُوُّکَ غَضباناً مُقْمحِينَ. فَقال: مَنْ عَدُوِّیْ؟ قالَ: مَنْ تَبَرَّأَ مِنکَ وَلَعنکَ[3].

ترجمہ:

حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت (اور بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں وہ بہترین مخلوق ہیں) نازل ہوئی تو رسول خدا ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: آپ اور آپکے شیعہ روز قیامت ایسی حالت میں آئیں گے کہ آپ خدا سے راضی ہوں گے اور خدا پ سے راضی و خوشنود ہوگا۔ جبکہ آپ کے دشمن ناراضگی کی حالت میں سر جھکائے ہوئے میدان محشر میں وارد ہوں گے۔ حضرت علی نے عرض کیا: (یارسول اللہ ﷺ ) میرے دشمن کون ہیں؟ فرمایا: جو آپ سے اظہار بیزاری کرے اور آپ پر (نعوذباللہ) لعنت کرے۔

## شیعیان علی خدا کی بہترین مخلوق

۳:ـعن جابر بن عبدالله قال: كُنَّا عِند النبيِ ﷺ فَأَقْبلَ عَلِيّ فقال النبیُ ﷺ : وَالذِی نَفسِی بِیَدِهِ اِنَّ هَذا وَشِیعتهُ لَهُم الفائزونَ یَومَ القِیامَةِ وَنزلتْ (اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ أُوْلٰئِکَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ) فَکانَ اَصحابُ النبیِ ﷺ اِذَا أَقْبلَ عَلِیّ قَالُوا: جَاءَ خَیْرُ البَرِیَّةُ(4).

ترجمہ:

حضرت جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول خدا ﷺ کی خدمت میں موجود تھے اتنے میں علی بھی تشریف لائے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک یہ اور اسکے شیعہ قیامت کے دن کامیاب وکامران ہیں اور یہ آیت (اور بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں وہ بہترین مخلوق ہیں) نازل ہوئی ۔ اسکے بعد جب بھی اصحاب پیغمبر ﷺ حضرت علی کو آتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے: خیر البریۃ(بہترین مخلوق آ گئے۔

## شیعیان علی نورانی چہروں والے

٤: عن علی علیه السلام قال: قال لی رسول الله ﷺ :
أَلَمْ تَسْمَعْ قَولُه تعالٰی(اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ أُوْلٰئِکَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ) هُمْ أَنْتَ وَشِیْعَتُکَ وَمَوْعِدِی وَموعدکُمْ الحوضَ اِذَا جَائَتِ الأُمَمُ لِلحسابِ تُدعونَ غُرّاً مُحَجِّلِیْنَ(5)

ترجمہ:

حضرت علی علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا آپ نے خداوند متعال کا یہ فرمان نہیں سنا: (اور بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں وہ بہترین مخلوق ہیں )
وہ آپ اور آپ کے شیعہ ہیں میری اور آپ کی وعدہ گاہ حوض کوثر ہے جب تمام امتیں حساب وکتاب کیلئے آئیں گی تو تمہیں دعوت دی جائے گی جبکہ تمہارے چہرے روشن ودرخشاں ہوں گے۔

# شیعیان علی اہل سنت کی نظر میں

## شیعیان علی جنتی مخلوق

عن علی وفاطمة وامّ سلمة وأبی سعید أنّ النبی ﷺ قال لعلیٍّ:

اِنّکَ وَشِیْعَتُکَ فِیْ الْجَنَّةِ[6].

ترجمہ:

حضرت علی، فاطمہ، امّ سلمیٰ اور ابو سعید خدری روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا:

بے شک آپ اور آپ کے شیعہ جنّتی ہیں۔

## شیعیان علی اور پنجتن کی ہمراہی

٦:عن أحمد قال النبی ﷺ لعلیٍّ: أَمَاتَرْضٰی أَنّکَ مَعِیْ فِی الجَنّةِ وَالْحسنَ وَالْحسینَ وَذُریّاتِنا خَلف ظُهورِنَا وَأَزواجِنَا خَلْفَ ذُریّاتِنَا وَشیعتَنَا عَنْ أیمانِنَا وشَمائِلنا[7]؟

ترجمہ:

احمد بن حنبل نقل کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا:

کیا آپ اس پر راضی نہیں ہیں کہ جنّت میں آپ میرے ہمراہ ہوں گے اور حسن و حسین ہمارے پیچھے اور ہماری ازواج انکے پیچھے ہوں گی اور ہمارے شیعہ ہمارے اطراف میں ہوں گے۔

## شیعیان علی ہی کامیاب ہیں

عن امّ سلمة قال النبی ﷺ :

شِیْعَةُ عَلِیٍّ هُمُ الفَائِزُوْنَ یَوْمَ القِیَامَةِ[8].

ترجمہ:

حضرت امّ سلمیٰ روایت کرتی ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

علی کے شیعہ ہی قیامت کے دن کامیاب ہوں گے۔

## شیعیان علی سب سے پہلے جنت میں جانے والے

۸: قال النبی ﷺ :(حینما شکیٰ علیّ رسولَ اللهِ ﷺ حسد الناسِ اِیّاهُ)یاعَلِیُّ ! اِنّ أَوّلَ أَرْبعةٍ یدخُلونَ الجَنّةَ أَنَا، وَأَنتَ وَالحسنُ وَالحسینُ وَذَرَارِیْنَا خَلْفَ ظُهُوْرِنَا وَأَزْواجُنا خَلف ذَرَارِیْنَا وَشِیْعَتُنَا عَنْ أَیْمَانِنَا وَشَمَائِلَنَا[9]

ترجمہ:

)جب حضرت علی نے رسول خدا ﷺ سے لوگوں کے حسد کی شکایت کی) تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اے علی ! سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے چار فرد، میں ، آپ، حسن اور حسین ہوں گے۔ ہماری اولاد ہمارے پیچھے ہوگی اور ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے اور ہمارے شیعہ ہمارے اطراف میں ہوں گے۔

## شیعیان علی کی سعادت

۹:عن جابرو ابن عبّاس وأبی سعید الخدری وامّ سلمة:کُنَّا عِند النَبیِّ ﷺ فأَقْبلَ عَلیُ بنُ أَبی طَالبٍ، فَقالَ النبیُ ﷺ قَد أتاکُم أَخِیْ، ثُمَّ اِلتَفتَ الی الکعبةِ، فضربَها بیده ثُمَّ قال: وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ ) اِنَّ هَذَا( عَلِیّ وَشِیعتُهُ هُمُ الفَائزُونَ یومَ القِیَامةِ[10]

ترجمہ:

جابر، عبداللہ بن عباس، ابوسعید خدری اور جناب امّ سلمیٰ نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول خدا ﷺ کی خدمت میں موجود تھے اتنے میں اچانک علی تشریف لائے تو رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

میرا بھائی تمہارے پاس آیا ہے اور خانہ کعبہ کی طرف متوجہ ہوئے، اپنا دست مبارک دیوار کعبہ پر مار کر فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک علی اور انکے شیعہ روز قیامت کامیاب ہوں گے۔

## شیعیان علی کا حوض کوثر پر سیراب ہونا

۱۰: قال النبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم :

یاعَلِیُّ ! أَنْتَ وَشیعتُکَ تَرِدُونَ عَلَیّ الحوضَ ورودًا روّاءً[11].

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

اے علی ! آپ اور آپ کے شیعہ حوض کوثر سے سیراب ہو کر میرے پاس پہنچیں گے۔

## شیعیان علی کا دوسروں کو سیراب کرنا

۱۰: قال رسول اللہ ﷺ :

یاعَلِیُّ ! أَنْتَ وشیعتُکَ تَرِدُونَ عَلَیّ الحوضَ

روّاۃً مرویّینَ مبیضّۃً وُجوھکم، وأنّ أعدائک یردون علیَّ الحوضَ ظَمآءً مُقمحینَ[12]

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے علی سے فرمایا:

آپ اور آپ کے شیعہ حوض کوثر پر میرے پاس ایسی حالت میں وارد ہوں گے کہ خود بھی سیراب ہوں گے اور دوسروں کو بھی سیراب کریں گے۔

جبکہ آپ کے دشمن پیاس کی حالت میں سر جھکائے حاضر ہوں گے۔

## شیعیان علی پر ملائکہ کی شفقت

۱۲: عن جابر قَالَ رسولُ اللّٰہِ ﷺ :

وَالَّذِی بَعثَنِی بِالحَقِّ نَبِیًّا، اِنّ المَلائکۃَ تَستغفرُ لِعَلِیٍّ وَتَشفِقُ عَلیہِ وَعَلیٰ شِیعَتِہِ أَشفقَ مِن الوَالِدِ عَلٰی وَلَدِہِ[13].

ترجمہ:

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا:
قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنا کر بھیجا۔ بے شک ملائکہ علی کیلئے استغفار کرتے ہیں اور ان پر اور ان کے شیعوں پر باپ سے بھی بڑھکر شفقت کرتے ہیں۔

## شیعیان علی کا بارگاہ خدا میں حاضر ہونا

عن علیّ علیہ السلام قال:

اِنَّ خَلِیلِی(رسول اللہ) ﷺ قَالَ: یاعَلِیُّ: أنکَ تَقْدمُ عَلَی اللّٰہِ وَشیعتُک رَاضِینَ مَرضیّینَ ویَقْدِمُ عدوُّکَ غَضباناً مُقمحِینَ[14]. ثُمَّ جمعَ علیٰ یدہ الیٰ عُنُقہ یُریھمُ الأَقماحَ[15].

ترجمہ:

حضرت علی سے روایت ہے کہ میرے خلیل (رسول خدا) ﷺ نے فرمایا: اے علی! آپ اور آپکے شیعہ بارگاہ خداوندی میں ایسی حالت میں آئیں گے کہ آپ خدا سے راضی ہوں گے اور خدا آپ سے راضی و خوشنود ہوگا۔ جبکہ آپ کے دشمن ناراضگی کی حالت میں سر جھکائے ہوئے خدا کی بارگاہ میں پیش ہوں گے۔ اور پھر آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو گردن میں ڈال کر ان کی حالت کو بیان فرمایا۔

## شیعیان علی کیلئے ملائکہ کا استغفار کرنا

عن أنس (عن النّبی ﷺ ) حدّثنی جبرائیلُ وقالَ:

اِنَّ اللهَ لایحبُّ المِلائکۃَ مثلَ حُبِّ علیٍّ، ومامن تسبیحۃ تُسبّح للہ الا ویخلقُ اللهُ )بھا( ملکاً یستغفرُ لمحبّیہِ وشیعتہِ الی یوم القیامۃ[16].

ترجمہ:

انس بن مالک (نے پیغمبر اکرم ﷺ سے نقل کیا ہے) کہ مجھے جبرائیل نے خبردی: بے شک خداوند متعال علی کے مانند ملائکہ کو بھی محبوب نہیں رکھتا اور جب بھی خدا کیلئے کوئی تسبیح کی جاتی ہے تو وہ ہر تسبیح کے بدلے میں ایک فرشتہ خلق کرتا ہے جو قیامت تک علی اور انکے شیعوں کیلئے استغفار میں مشغول رہتا ہے۔

## شیعیان علی کیلئے رسول خدا ﷺ کا استغفار کرنا

عن جابر بن عبداللہ الأنصاری قال: خطبنا رسولُ اللهِ فسمعتُہ یقول: أیّھاالنّاس! من أبغضنا أھلَ البیتِ حشرہُ اللهُ یوم القیامۃ یھودیّاً.فقلتُ: یارسول الله وان صام وصلیّ؟ قال: وان صام وصلیّ وزعم أنّہ مسلم احتجَر بذلک من سفک دمہ وان یؤدی الجزیۃَ عن ید وھم صاغرونَ. مُثِّلَ لِی أُمّتی فی الطین فمرّ بی أصحابُ الرّایات فاستغفرتُ لِعلیٍّ وشِیعتہِ[17].

ترجمہ:

"حضرت جابر بن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! جو شخص میرے اہل بیت سے بغض رکھے گا خدواند اُسے یہودی محشور کرے گا۔

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگرچہ وہ نماز وروزے کے پابند ہو؟! فرمایا: ہاں اگرچہ وہ نماز وروزے کا پابند ہی کیوں نہ ہو اور یہ گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔ البتہ اس کا مسلمان ہوناے کا اظہار کرنا اسکے مال وجان کے محترم ہوناے اور مالیات (ٹیکس) سے بچنے کا باعث بنے گا۔ میری امت جب مٹی وپانی میں تھی تو اسے میرے سامنے پیش کیا گیا۔ مختلف گروہ پرچم اٹھائے میرے سامنے سے گذرے تو میں نے علی اور انکے شیعوں کیلئے مغفرت طلب کی".

## شیعیان علی کیلئے پیغمبر ﷺ کی شفاعت

١٦: قال النبیُ ﷺ لعلیّ :

بَشِّرْ شیعتکَ أنَا الشَّفِیعُ لَهَمْ یوم القیَامةِ وقتاً لایَنفعُ مَال ولابَنون الا الشَّفاعَة[18].

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:

اے علی ! اپنے شیعوں کو خوشخبری دے دے کہ روز قیامت جب شفاعت کے سوا نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد تو اُسوقت میں ان کی شفاعت کروں گا۔

## شیعیان علی سے محبت کرنا ے والوں کی بخشش

١٧: قال النبی ﷺ :

یَاعَلِیُّ! اِنَّ اللہَ قَد غَفرلَکَ ولِذُرِّیَّتِکَ وولدک وَلِأهْلک وَلِشیعتِکَ وَلِمُحِبّی شِیعَتکَ[19].

ترجمہ:

پیغمبر اکرم ﷺ نے فرمایا:

اے علی ! خداوند متعال نے آپ ، آپ کی اولاد ، آپ کے اہل بیت ، آپ کے شیعوں اور آپ کے شیعوں کو دوست رکھنے والوں کو بھی بخش دیا ہے۔

## شیعیان علی کیلئے پیغمبر ﷺ کی بشارت

۱۸:عن أبی جعفر المنصور، عن جدّہ، عن ابن عباس قال: کُنَّا جلوساً بِبَابِ دَارِہِ فَاذًا فَاطِمۃُ قَد أَقبلتْ وَھِیَ حَامِلَۃُ الحُسینِ، وَھِیَ تَبْکِی بُکَاءً شَدِیدًا، فَاسْتَقْبَلَھا رسولُ اللہِ ﷺ ، فَتَناوَلَ الحُسینَ مِنْھَا، وَقَالَ لَھَا: مَایُبْکِیْکِ یَافاطمۃ؟ قَالَتْ: یَاأَبَۃَ عیرتَنِی نِسَاءُ قُریش وَقُلْنَ: زَوَّجَکَ أَبُوکَ مَع مَالَاشَیءَ لَہُ، فَقالَ النَّبیُ ﷺ : مَھْلاً وَاِیَّایَ أَنْ أَسْمَعَ ھَذَا مِنْکِ... قُومِی یَافاطمۃُ، اِنَّ عَلِیًّا وَشِیعتُہُ ھُمُ الفَائِزُونَ غَداً (20)

ترجمہ:

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ہم رسول خدا ﷺ کے دروازے پر بیٹھے تھے کہ اچانک فاطمہ، حسین کو اٹھائے ہوئے روتی ہوئی داخل ہوئیں۔

آپ ﷺ نے آگے بڑھ کر حسین کو ہاتھوں پہ لیا اور فرمایا: اے فاطمہ کیوں رو رہی ہو؟

عرض کیا: اے بابا جان: قریش کی عورتیں مجھے طعنہ دے رہی ہیں کہ تمہارے باپ نے تمہاری شادی ایسے شخص سے کی ہے جس کے پاس کچھ نہیں۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: صبر کرو اور دوبارہ یہ بات آپ سے نہ سنوں اور پھر (علی کے کمالات وفضائل بیان کرتے ہوئے )فرمایا: اے فاطمہ اٹھو، بے شک علی اور انکے شیعہ روز قیامت کامیاب ہوں گے۔

## شیعیان علی درخت نبوت کے پتے

۱۹: قَالَ رسولُ اللہِ ﷺ :

شَجرۃٌ أَنَا أَصلُھَا وعَلیّ فَرعُھَا والحسنُ والحسینُ ثَمرُھَا، والشیعۃُ وَرَقُھَا، فَھل یَخرُجُ مِنَ الطیّبِ اِلّا الطَّیّبُ(21)

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے (شجرہ طیبہ کے بارے میں) فرمایا:

وہ ایسا درخت ہے جس کی جڑیں ہوں، شاخ علی ہے اور اسکا پھل حسن وحسین ہیں اور شیعہ اسکے پتے ہیں۔ پس کیا پاک چیز سے پاک کے سوا کچھ نکل سکتا ہے؟!

## شیعیان علی جنتی تختوں پر

۲۰: عن أبی هُریرة: انّ علی بن أبی طالبٍ قالَ: أیّما أحبة الیک؟ أنا أم فاطمةُ؟

قال ﷺ فاطمةُ أحبُّ الیَّ منکَ، وأنتَ أعَزُّ علیّ منهَا، وکأنّی بکَ، وَأنتَ علی حَوضِی تَذُوْدُ عنه الناسَ، وأنَّ علیه لأَبَاریقَ مثلَ عددَ نُجومِ السَّمائِ، وَانّی وَأنتَ وَالحسنَ والحسینَ وفاطمةَ وعقیلَ وجعفرَ فی الجَنّةِ. ثُمّ قرأَ رسولُ اللهِ ﷺ : (اِخْوَانًا عَلیٰ سُرُرٍ مُتَقٰبِلِیْنَ) [22] لاَیَنظرُ أَحد فِی قَضَا صَاحبهِ. رواه الطبرانی فی مجمع الاوسط[23].

ترجمہ:

ابوھریرہ نے حضرت علی سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول خدا ﷺ سے پوچھا: (یارسول اللہ) کیا میں آپ کے نزدیک زیادہ محبوب ہوں یا فاطمہ؟

آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ مجھے زیادہ محبوب ہیں اور آپ فاطمہ سے زیادہ عزیز ہیں۔ چنانچہ میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ حوض (کوثر) کے کنارے سے لوگوں (غیروں) کو دور کررہے ہیں جہاں آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ تعداد میں جام موجود ہیں۔ اور میں، آپ، حسن، حسین، فاطمہ، عقیل اور جعفر جنت میں ہوں گے اور پھر رسول خدا ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی (وہ بھائیوں کی طرح آمنے سامنے تخت پر بیٹھے ہوں گے)۔

## شیعیان علی پر نعمتوں کی باران

۲۱: قَالَ رسولُ اللهِ ﷺ :

یَاعَلِیُ ! اِنَّ شیعتَنَا یَخرُجُونَ من قُبورهِمْ یومَ القِیامةِ مَابِهِمْ مِن العُیوبِ وَالذنوبِ، وُجوهُهُمْ کَالْقمرِ فِی لیلةِ البَدرِ، وَقَدْ فُرِجَتْ عَنهُم الشَّدَائدُ، وَسُهِّلَتْ لَهمُ المواردُ، وأَعطُوْا الأَمنَ والامانَ، وَارْتَفعتْ عَنهمُ الأَحزانُ، یخافُ الناسُ ولایحزنونَ، شُرُکُ نِعَالِهِمْ تَتَلأَلَؤُنُورًا، عَلٰی نُوقٍ بیضٍ لهَا أَجنحة قَد ذُلّلَتْ من غیرِ مهانةٍ، ونُجِبتْ مِن غیرِ ریاضةٍ ، أَعناقُها من ذَهبٍ أحمرُ، أَلیَنُ من الحریرِ لکرامتهمْ عَلی اللهِ عَزوجلّ[24] .

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے علی! ہمارے شیعہ قبروں سے ایسی حالت میں باہر آئیں گے کہ نہ تو ان میں کوئی عیب ہوگا اور نہ ہی کوئی گناہ۔ ان کے چہرے چودھویں کے چاند کے مانند چمک رہے ہوں گے۔ پریشانیاں اُن سے دور اور راہیں ہموار ہوچکی ہوں گی۔ غم واندوہ برطرف کرکے امن وامان عطا ہوگا۔

تمام لوگوں پر غم واندوہ طاری ہوگا لیکن انہیں کوئی پریشانی نہ ہوگی۔ ان کے جوتے نور کے مانند چمک رہے ہوں گے۔ سفید رنگ کی بال وپر والی سواریوں پر سوار ہوں گے جو سکھائے بغیر ہی تربیت یافتہ ہوں گی۔ ان کی گردنیں سرخ سونے کی ہوں گی لیکن ریشم سے بھی نرم۔ (اور یہ سب نعمتیں) خدا کے نزدیک ان کے مقام ومنزلت کی وجہ سے عطا ہوں گی۔

## شیعیان علی کیلئے کعبہ کی گواہی

۲۲: عن جابر بن عبد اللہِ قال:

كُنَّا عِند النَبيِّ ﷺ فأَقْبلَ عَليُ بنُ أَبی طَالبٍ، فَقالَ النبیُ ﷺ قَد أتاكُم أَخِيْ، ثُمَّ اِلتَفتَ الی الكعبةِ، فضربهَا بيده ثُمَّ قال: والذی نفسی بيده اِنّ هذا وَشيعتهِ هُمُ الفَائزُونَ يومَ القِيَامةِ [25]

ترجمہ:

حضرت جابربن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول خدا ﷺ کی خدمت میں موجود تھے کہ اتنے میں اچانک علی تشریف لائے تو رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

میرا بھائی تمہارے پاس آیا ہے اور خانہ کعبہ کی طرف متوجہ ہوئے، اپنا دست مبارک دیوار کعبہ پر مار کر فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک علی اور انکے شیعہ روز قیامت کامیاب وکامران ہوں گے۔

## شیعیان علی اوردامن اہل بیت

۲۳: قَالَ النَبِیُ ﷺ :

يَاعَلیُ! اذَا كَانَ يومَ القِيامَةِ أَخَذْتُ بِحُجْزَةِ اللهِ، وأَخذتَ بِحُجْزَتِیْ، وأَخذ وُلدُکَ بِحجزتِکَ، وأَخذَ شيعةُ ولدِکَ بِحجزتِهِمْ، فَتَرىٰ أَيْنَ يُؤمرُبِنا[26].

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

اے علی! جب روز قیامت ہوگا تو میں دامن خدا کو تھاموں گا اور آپ میرے دامن کو۔ آپ کی اولاد آپ کے دامن کو تھامے گی اور ان کے شیعہ انکے دامن کو۔ اُسوقت دیکھنا کہ ہمیں کہاں کا حکم دیا جاتا ہے؟

## شیعیان علی کا اہل بیت سے تمسک

۲۴:ابراهيم بن شيبة الانصاری قال: جَلستُ عِندَ أصبغ بن نباتة قال: أَلاأُقرِئُکَ مَاأَمْلأَهُ عَلیُّ بنُ أبی طَالَبٍ (رضی الله عنه) فَأَخرجَ صحيفةً فيهَا مكتوب: بِسمِ اللهِ الرَحْمٰنِ الرَّحيمِ، هَذَا مَاأَوصٰی به مُحَمَّد ﷺ أَهلَ بَيتِهِ وأُمّتهِ، وَأَوصیٰ أَهلَ بيتهِ بتقویٰ اللهِ، ولُزُومِ طَاعتهِ، وأوصیٰ أُمّتهِ بلزُومُ أهلَ بيتهِ، وأهلَ بيتهِ يَأخُذونَ بِحُجْزَةِ نَبيّهِمْ ﷺ وأَنّ شِيعَتَهُم يَأْخُذونَ بِحُجزَهِم يومَ القيامةِ، وأَنّهُم لَنْ يَدخُلُوكُمْ بَاب ضَلالةٍ ولن يخرجوكُم من بابِ هُدًی[27].

ترجمہ:

ابراہیم بن شیبہ انصاری کہتے ہیں: میں اصبغ بن نباتہ کے پاس بیٹھا تھا کہ انہوں نے کہا کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ تمہارے لیے وہ تحریر پڑھوں جسے علی بن ابیطالب نے بیان فرمایا اور پھر ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھا تھا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم، یہ محمد ﷺ کی اپنے اہل بیت اور اپنی امت کے نام وصیت ہے جس میں اپنے اہل بیت کو تقویٰ الٰہی اور اطاعت خداوند کی سفارش کی ہے اور اپنی امت کو اہل بیت کی اطاعت کا حکم دیا ہے۔ اہل بیت روز قیامت اپنے نبی ﷺ کے دامن سے متمسک ہوں گے اور انکے شیعہ ان کے دامن سے متمسک ہوں گے۔ اور (اہل بیت) ہرگز تمہیں گمراہی کی طرف رہنمائی نہیں کریں گے اور نہ ہی تمہیں ہدایت سے دور کریں گے۔

## شیعیان علی کا بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونا

عن انس بن مالک قال: قال النبیّ ا ﷺ :

يَدخُلُ مِن أُمّتیْ الجَنّةَ سَبعونَ ألفاً لَاحِساب عَليهِمْ، ثُمَّ اِلتفتَ اِلیٰ عَلِيٍّ وقالَ: هُمْ من شِيعَتِکَ وَأَنتَ اِمَامُهُمْ [28].

ترجمہ:

انس بن مالک نے رسول خدا ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے اور پھر علی کی طرف رخ کرکے فرمایا: وہ آپ کے شیعہ ہیں اور آپ ان کے امام ہیں۔

## شیعیان علی کا عذاب سے محفوظ رہنا

۲۶: عن ابن عباس: قَالَ النبیُ ا ﷺ :

یَدخُلُ مِن اُمّتی سَبعونَ ألفاً لَاحِسَاب عَلَیھِمْ وَلَاعَذَاب، فقالَ عَلِیّ علیه السلام: مَن هُمْ یارسولَ اللهِا ﷺ ؟ قالَ: هُمْ شِیعَتُکَ وَأَنتَ اِمَامُهُمْ [29].

ترجمہ:

حضرت عبداللہ بن عباس نقل کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

میری امت کے ستر ہزار افراد یوں ہی جنت میں جائیں گے کہ نہ تو ان پر عذاب ہوگا اور نہ ہی ان سے حساب لیا جائے گا۔ حضرت علی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ آپ کے شیعہ ہیں اور آپ ان کے امام ہیں۔

## شیعیان علی کا خدا سے وعدہ

۲۷: قَالَ النبیُ ا ﷺ :

اِنَّ اللهَ لَهُ الحَمدُ عَرَضَ حُبَّ عَليٍّ وَفَاطمةَ وَذُرِّیّتَهُمَا عَلی البَرِیّةِ، فَمن بَادَرَ مِنهُم بِالاجَابةِ جَعلَ مِنهُم الرُّسُلَ، ومَن أَجابَ بعدَ ذَلکَ جَعلَ مِنهُم الشّیْعَة، وانّ اللہ جَمعهُم فِی الجَنّةِ[30].

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: بے شک تمام تعریفیں خدا کیلئے ہیں۔ اس نے علی، فاطمہ اور ان کی ذریت کی محبت کو تمام انسانوں کے سامنے پیش کیا جنہوں نے سب سے پہلے اس محبت کو قبول کیا انہیں انبیاء بنا دیا اور جنہوں نے انبیاء کے بعد لبیک کہا انہیں شیعہ بنا دیا۔

اور خداوند متعال نے ان سب کو جنت میں ایک ساتھ جمع کررکھا ہے۔

## شیعیان علی پر رسول خدا ﷺ کا فخر کرنا

۲۸:عن أبی ذر الغفاری قال:

سَمِعْتُ رَسول اللهِ ﷺ يَقُولُ: لَيسَ أَحد مِثلی صِهرًا أَعطَاهُ الحَوضَ وَجعلَ اِلیهِ قِسْمةَ الجنةِ وَالنَارِ، وَلَمْ يُعطِ ذَلکَ المِلائِکةَ، وجَعلَ شِيعتَهُ فِی الجَنَةِ[31].

ترجمہ:

حضرت ابوذرغفاری روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے:

میری طرح کسی کا داماد نہیں جسکے اختیار میں خدا نے حوض کوثر رکھا، جنت و جہنم کا تقسیم کرنے والا اسے قرار دیا جبکہ یہ اختیار ملائکہ کو بھی عطا نہ کیا اور انکے شیعوں کو جنت میں مقام عطا کیا۔

## شیعیان علی عرش کے سائے میں

۲۹: قَالَ رسولُ الله لعليٍّ:

السَّابِقُونَ اِلٰی ظِلّ العَرشِ يَومَ القِيَامةِ طُوبیٰ لَهُمْ ، قِيلَ : يارسولَ الله ! مَن هُمْ؟ قال: شِيعتُکَ يَاعَلِیُ وَمُحِبُّوهُمْ[32].

ترجمہ:

رسول خدا صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو روز قیامت سب سے پہلے عرش الہی کے سائے میں پہنچیں گے۔

عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ ! وہ کون لوگ ہیں؟

فرمایا: اے علی ! وہ آپ کے شیعہ اور ان کو دوست رکھنے والے ہیں۔

## شیعیان علی کی صحابہ پر فضیلت

۳۰:عن أبی سعید الخدری قال: قال رسول الله ﷺ :

اِنّ عَن یَمِینِ العرشِ کَرَاسِیّ مِن نُورٍ عَلیهَا أَقوَام تَلألَؤَ وُجوهُهمْ نُورًا فقال أبوبکرٍ: أَنا مِنهُمْ یَانبیّ اللهِ؟ قَال: أنتَ عَلٰی خَیرٍ قَال : فقالَ عُمرُ: یانبیّ اللهِ أنَا مِنهُمْ؟ فقال لهُ مثلَ ذَلکَ وَلٰکِنّهُمْ قوم تَحَابُّوْا مِن أَجْلِی وَهُم هَذَا وَشِیعَتهِ وَأَشارَ بیدِهِ اِلٰی عَلِیّ بنِ أبیْ طَالبٍ(33)

ترجمہ:

ابو سعید خدری رسول اکرم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

عرش الٰہی کے دائیں طرف نور کی کرسیاں لگی ہوئی ہیں جن پر نورانی چہروں والے گروہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ابوبکر کہنے لگے: یانبی اللہ کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تو نیکی پر ہے۔ پھر عمر کہنے لگے: یانبی اللہ کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ آپ ﷺ نے وہی جواب دیا۔ اور پھر فرمایا: یہ وہ قوم جن کی محبت میری خاطر ہے اور وہ یہ علی اور اسکے شیعہ ہیں اور پھر اپنے دست مبارک سے علی بن ابیطالب کی طرف اشارہ فرمایا۔

## جنت کی کنجیوں پر شیعیان علی کے نام

۳۱: عن جابر: قال رسولُ اللهِ ﷺ :

اِذَا کَانَ یومُ القِیَامةِ یَأْتِینِی جبرَائِیْلُ وَمِیکَائِیلُ وَبِحَزْمَتَیْنِ مِن المفَاتیحِ: حَزمةٍ مِن مفاتیحِ الجَنّةِ، وحَزمةٍ مِن مفاتیحِ النَّارِ، وَعَلٰی مفاتیحِ الجَنّةِ أَسماءُ المؤمنینَ مِن شِیعَةِ مُحَمّد ﷺ وَعَلیٍ وَعَلٰی مفاتیحِ النّارِ أَسمَاءُ المبغضِینَ مِن أَعدَائهِ فَیقُولانِ لِی: یَاأَحمدُ! هَذا مُحبّک وهذا مُبغضُکَ فَأرفعَهَا اِلٰی عَلِیّ بن أبی طالب فَیحْکُمُ فیهِم بِمَا یُرِیدُ فوالّذِی قَسَّمَ الأَرزَاقَ لَایدخلُ مبغضهِ الجنةَ وَلَامُحبّهِ النَّارَ(34)

ترجمہ:

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: روز قیامت جبرائیل ومیکائیل چابیوں کے دو تھیلے میرے پاس لائیں گے جن میں ایک تھیلا جنت کی چابیوں کا ہوگا اور دوسرا جہنم کی چابیوں کا۔

جنت کی چابیوں پر محمد ﷺ اور علی کے مومن شیعوں کے نام تحریر ہوں گے جبکہ جہنم کی چابیوں پر ان کے دشمنوں کے نام۔اور پھر جبرائیل ومیکائیل مجھ سے کہیں گے: اے احمد! یہ آپ ﷺ کا دوست ہے اور یہ آپکا دشمن ہے۔ اور پھر میں وہ چابیاں علی کے حوالے کردوں گا وہ اپنی مرضی سے انکا فیصلہ کریں گے۔

قسم ہے رزق تقسیم کرنے والی ذات کی، علی کے دشمن جنت میں داخل نہ ہوں گے اور ان سے محبت کرنے والے جہنم میں داخل نہ ہوں گے۔

## شیعیان علی نورانی لباس میں

۳۲: قال رسولُ اللهِ ﷺ :

یَاعَلِیُّ ! اِذَا یَومُ القِیَامةِ یَخرجُ قوم مِن قُبورهِمْ لِباسهُمْ النُورُ، عَلٰی نَجائبَ مِن نُورٍ، أَزِمّتُهَا یَوَاقِیتُ حُمُر، تَزُفُّهُمُ المَلائکةُ اِلٰی المَحشرِ، فقالَ عَلِیّ: تَبارکَ اللهُ مَاأکرمَ قومًا عَلَی اللهِ؟ قالَ رسولُ اللهِ ﷺ : یَاعَلِیُّ! هَم أهلَ وِلایتکَ وَشِیعَتکَ وَمُحِبُّوکَ یُحِبونکَ بحبّی، ویحبّونی بحبِّ اللهِ، وهُم الفَائزُونَ یومُ القِیَامةِ[35].

ترجمہ:رسول خدا ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا:

یا علی !قیامت کے دن ایک گروہ قبروں سے ظاہر ہوگا جبکہ انہوں نے نور کے لباس زیب تن کیے ہوئے ہوں گے اور نورانی سواریوں پر سوار ہوں گے، خدا کے ملائکہ انہیں محشر کی طرف رہنامائی کررہے ہوں گے۔

حضرت علی نے عرض کیا: وہ گروہ کس قدر خدا کے ہاں عزیز ومکرّم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یا علی ! وہ آپ کی ولایت کو قبول کرنے والے، آپ کے شیعہ اور آپکے محب ہیں جو میری خاطر آپ سے محبت کرتے ہیں اور مجھ سے خدا کی خاطر محبت کرتے ہیں۔یہی لوگ روز قیامت کامیاب وکامران ہیں۔

## اگر سب لوگ شیعہ ہوتے تو خدا جہنم کو خلق ہی نہ کرت

۳۳: عن ابن عباس : قال رسول الله ﷺ لِأَمِیرِ المؤمنینَ علیه السلام:

یَاعَلِیُّ! لَواجْتَمعَتْ أَهلِ الدُّنیَا بِأَسْرِهَا عَلٰی وِلَایَتِکَ لَمَا خَلقَ اللهُ النارَ، وَلکن أَنتَ وَشِیعتُکَ الفَائزُونَ یومَ القیامةِ[36].

ترجمہ:

حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا:
اے علی! اگر ساری دنیا آپ کی ولایت کو قبول کرلیتی تو خدا کبھی جہنم کو خلق نہ کرتا، لیکن جان لو کہ آپ اور آپ کے شیعہ ہی روز قیامت کامیاب ہوں گے۔

## شیعیان علی کا دوسروں کی شفاعت کرنا

٣٤: قالَ رسولُ اللهِ ﷺ :

لَا تَسْتَخِفُّوا بِشيعَةِ عَلِيٍّ، فَانَّ الرَّجُلَ مِنهُمْ يَشفعُ فِی مِثْلِ رَبيعَةَ وَمُضرَ[37].

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:
علی کے شیعوں کو حقارت کی نگاہ سے مت دیکھو اسلیے کہ ان میں سے ہر ایک شخص قبیلہ ربیعہ و مضر کے برابر افراد کی شفاعت کر سکتا ہے۔

## شیعیان علی کا سبقت لے جانا

٣٥: عن ابن عباس: سَأَلتُ رسولَ اللهِ ﷺ عَن قولِ اللهِ: (اَلسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ أُوْلٰئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ[38])

قَالَ: حَدَّثنِی جَبرئِيلُ بِتفسِيرِهَا، قالَ: ذَاکَ عَلِیّ وَشِيْعَتِهِ اِلَی الجَنّةِ[39].

ترجمہ:

حضرت عبداللہ بن عباس کہتے ہیں میں نے رسول خدا ﷺ سے اس فرمان کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:
جبرائیل نے مجھے اس کی تفسیریوں بیان کرتے ہوئے بتایا: وہ علی اور ان کے شیعہ (جنت میں سبقت لینے والے) ہیں۔

## شیعیان علی درخت رسالت کے پتے

٣٦: قالَ رسولُ اللهِ ﷺ :

أَنا الشَّجرةُ، وفَاطمةُ فرعُهَا، وعَلِی لقاحُهَا، وَالحسنُ وَالحسینُ ثَمرُهَا، وشِیعَتُنَا وَرَقُهَا، وأَصْلُ الشَّجرةِ فِیْ جَنّةِ عَدْنٍ، وسَائرُ ذَلِکَ فِی الْجَنّةِ[40].

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

میں (وہ) شجرہ طیبہ ہوں، فاطمہ اُس کی شاخ ہیں، علی اس کا پیوند ہیں، حسن، حسین اُس کا پھل ہیں اور ہمارے شیعہ اسکے پتے ہیں، اس درخت کی جڑ جنت میں ہے

## شیعیان علی ہی ابرار ہیں

عن الأصبغ بن نباتة قَالَ: سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقولُ: أَخذَ رسولُ اللهِ بِیَدِیْ، ثُمّ قال: یَاأَخی! قول الله تعالیٰ: (ثَوَابًا مَنْ عِنْدِ اللهِ وَاللهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ وَمَا عِنْدَاللهِ خَیْر لِلأَبْرَارِ[41]) أَنتَ الثَّوابُ وَشِیعتُکَ الأَبْرَارُ[42].

ترجمہ:

اصبغ بن نباتہ کہتے ہیں میں نے علی سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ رسول خدا ﷺ نے میرا ہاتھ تھام کر فرمایا:

اے برادرم! خداوند متعال کا یہ فرمان (خدا کے ہاں یہ انکے لیے کا ثواب ہے اور خدا کے یہاں اچھا ہی ثواب ہے) وہ ثواب تم ہو اور ابرار سے مراد آپ کے شیعہ ہیں۔

## شیعیان علی نبی ﷺ کے جوار میں

۳۸: لَمَّا قَدِمَ عَلِیّ عَلٰی رَسولِ اللهِ لِفَتح خَیْبَرَ قَالَ ﷺ :

لَوْلاأَنْ تَقُولَ فِیکَ طَائفَةً مِن اُمَّتی مَاقَالتِ النَّصاریٰ فِی المسیحِ لَقُلتُ فِیکَ الیومَ مَقَالًا لَاتَمُرُّ بِملَاءٍ اِلَّا أَخذُوا التُّرابَ مِن تَحت قَدمیکَ وَمِن فَضلِ طُھُورِکَ یَستَشْفُونَ بہِ، ولکن حسبکَ أن شیعَتَک عَلٰی مَنابرَ مَنْ نُورٍ روّاءً مَسرورین، مبیضةً وُجوھُم حَولی أشفعُ لَھم، فَیکونُونَ غدًا فِی الجَنةِ جِیْرَانِیْ[43].

ترجمہ:

جب فتح خیبر کے سلسلہ میں حضرت علی رسول خدا ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ میری امت کا ایک گروہ آپ کے بارے میں وہی بات کرے گا جو عیسی کے بارے میں نصاری نے کہی تو آج میں آپ کے بارے میں ایسی بات بیان کرتا کہ آپ جہاں سے گزرتے لوگ آپ کے پاؤں کی خاک اور آپ کے وضو سے بچے ہوئے پانی کو شفا کیلئے اکٹھا کرتے۔ لیکن آپ (کے مقام ومنزلت) کیلئے یہی کافی ہے کہ آپ کے شیعہ سیراب، خوشحال اور چمکتے ہوئے چہروں کے ساتھ میرے اطراف میں ہوں گے میں ان کی شفاعت کرونگا اور جنت میں میرے ہمسائے میں ہوں گے۔

## شیعیان علی کا مقام

۳۹: قال رسول اللہ ﷺ :

لَمَّا اُدْخَلْتُ الْجَنَّةَ رَأَیْتُ فِیهَا شَجرةً وَفِی أَعْلَاهَا الرِّضْوَانُ قُلتُ یاجبرئیلُ لِمَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةُ؟

قال: هذا لِابْنِ عَمّکَ عَلِیَّ بْنَ أبی طَالِبٍ اِذَا أَمَرَ اللہُ الخَلیفةَ بِالدُّخُولِ اِلَی الْجَنةِ یُوتیٰ بِشِیْعَةِ عَلِیٍّ یَنْتَهِیْ بِهِم اِلیٰ هَذِہ الشَّجرةُ یَلبِسونَ الْحُلَلَ، وَیرکَبُونَ الخَیلَ البَلَقَ وَیُنادی مُنادٍ: هَؤُلَاءِ شِیعَةُ عَلِیٍّ صَبَرُوا فِی الدُّنیَا عَلَیْ الأَذٰی فَحُبُوا الیَوْمَ[44].

ترجمہ:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جب مجھے (سفر معراج میں) جنت میں لے جایا گیا تو وہاں پر میں نے ایک درخت دیکھا جس پر رضوان یعنی خدا کی خوشنودی پائی جاتی تھی۔

میں نے پوچھا اے جبرائیل! یہ درخت کس کیلئے ہے؟

کہا: یہ آپ کے بھائی علی بن ابیطالب کیلئے ہے۔

جب خداوند متعال لوگوں کو جنت میں داخل ہونا ے کا امر صادر فرمائے گا تو علی اپنے شیعوں کو اس درخت کے پاس لائیں گے ۔ انہوں نے خوبصورت لباس پہنے ہوں گے اور تیز رفتار سواریوں پر سوار ہوں گے۔ منادی ندا دے گا: یہ علی کے شیعہ ہیں جنہیں دنیا میں تکلیفوں پر صبر کرنا ے کی بناء پر یہ مقام عطا ہوا ہے۔

## شیعہ نجات یافتہ فرقہ

٤٠:عن أنس بن مالک قال:

كُنَّا عِند رسولِ الله ﷺ ، وَتَذَكرنا رَجُلاً يُصَلِّيْ وَيَصُومُة وَيَتَصَدَّقُ وَيُزَكِّى، فَقالَ يَاأَبَاالحَسنِ لَنارَسولَ اللهِ ﷺ : لَاأَعْرِفُهُ... قَال عَلِيّ...فقال: يَاأَباالحَسنِ اِنَّ اُمَّةَ مُوْسیٰ عليه السلام اِفْتَرَقَتْ عَلٰى اِحْدیٰ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، فِرْقَة نَاجِيَة وَالبَاقُونَ فِيْ النَّارِ

وَاِنَّ اُمَّةَ عِيْسیٰ عليه السلام اِفْتَرَقَتْ عَلٰى اِثْنينَ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، فِرْقَة نَاجِيَة وَالبَاقُونَ فِيْ النَّارِ.وَستفترقُ اُمَّتیْ عَلٰى ثَلاثٍ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، فِرْقَة نَاجِيَة وَالبَاقُونَ فِيْ النَّارِ.فقلتُ: يَارسولَ اللهِ ﷺ فَمَا النَّاجِيةُ؟ قال: اَلْمُتَمَسِّکُ بِمَا أَنْتَ وَشِيْعَتُکَ وَأَصْحَابُکَ(45)

ترجمہ:

انس بن مالک کہتے ہیں:

میں رسول خدا ﷺ کی خدمت میں موجود تھا اور ایک شخص کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے جو نماز، روزہ، صدقہ وزکات کا پابند تھا ۔ تو رسول خدا ﷺ نے ہم سے فرمایا: میں ایسے شخص کو نہیں جانتا۔ حضرت علی نے سوال کیا تو آنحضرت ﷺ نے جواب میں فرمایا: اے ابوالحسن ! بے شک امت موسی اکہتر فرقوں میں بٹ گئی جبکہ ان میں سے صرف ایک فرقہ نجات یافتہ ہے ۔

عیسی کی امت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئی جبکہ ان میں سے بھی صرف ایک فرقہ نجات یافتہ ہے۔

اور عنقریب میری امت بھی تہتّر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی جن میں سے صرف ایک فرقہ نجات یافتہ ہوگا اور باقی سب جہنمی ہوں گے۔

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کونسا فرقہ نجات پائے گا؟ فرمایا: وہ آپ، آپ کے شیعہ اور آپ کے اصحاب کی سیرت پر عمل کرنا ے والے ہوں گے۔

١٧ ربیع الاول ١٤٣٠ ہجری روز ولادت باسعادت پیغمبر اکرم ﷺ کتاب مکمل ہوئی۔

# حوالے


سورہ بیّنۃ:۷.[1]

تفسیر در منثور۳۷۹:۶؛ الصواعق المحرقۃ:۹٦؛ تفسیر روح المعانی۲۰۷:۳۰؛ تفسیر جامع البیان۲٦۵:۳۰.[2]

۳۷۹:٦؛ تاریخ دمشق۹۵۸٤٤۲:۲.[3]

تفسیر دَرمنثور۳۷۹:٦؛ تاریخ دمشق۹۵۸٤٤۲:۲.[4]

تفسیر دَرمنثور۳۷۹:٦؛ تفسیر روح المعانی۳۰۷:۳۰؛ کفایۃ الطالب:۲٤٦.[5]

.[6] حلیۃ الاولیائ۳۲۹:٤، تالیف ابونعیم اصفہانی؛ تاریخ بغداد۱۲۸۹ ۱۲:٦۷۳؛ تاریخ دمشق۸۵۲۳٤۵:۲ اور صفحہ ۸۵۹۳۵۰؛ الصواعق المحرقہ:۹٦؛ ینابیع المودۃ:۲۵۷؛ مناقب خوارزمی:٦۷ و۲٤۹؛ منتخب کنزالعمال۵:٤۳۹؛ کنزالعمال۳۱٦۳۱۳۲۳ :۱۲؛ الاشاعۃ فی اشتراط الساعۃ:٤۱۔٤۰؛ موضع اوھام الجمع والتفریق ۱:۵۱، تالیف خطیب بغدادی

.[7]فضائل علی بن ابیطالب، حدیث۱۹۰، تالیف احمد بن حنبل؛ معجم کبیر طبرانی،ح۹٦؛ تذکرۃ الخواص جوزی:۳۲۳،باب ۱۲؛ الصواعق المحرقۃ:۹٦؛ مقتل خوارزمی۱:۱۰۹، فصل٦؛ الریاض النضرۃ۲:۲۰۹

.[8] تفسیر التذھیب:۳۵۵، تالیف بیھقی، ذیل آیت (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكُمْ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ)؛ مفاتیح النجا:٦۱، تاَلیف علامہ بدخشی.

.[9] مجمع الزوائد۹:۱۷٤؛ ینابیع المودۃ، باب۵۸،حدیث۲۷۰؛ الصوعق المحرقۃ:۹٦؛ معجم الکبیر طبرانی،ترجمہ ابی رافع؛ تذکرۃ الخواص:۳۳۳؛ فرائد السمطین،ح۳۷۵ نقل از ترجمہ الامام علی بن ابی طالب ۲:۱۳۱؛ اسعاف الراغبین فی سیرۃ المصطفٰی واھل بیتہ الطاھرین:۱۳۰، تالیف ابن صبان؛ کفایۃ الطالب:۳۲٦؛ فضائل علی بن ابی طالب:۱۵۲، تالیف عبداللہ بن احمد حنبل.

.[10]کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق:۹۸، تالیف علامہ مناوی؛ تذکرہ خواص الامۃ:۵٤، باب دوم؛ تاریخ دمشق ۲:٤۲۲،حدیث ۹۵۸؛ مناقب علی:۳۷، تالیف علامہ عینی حیدرآبادی.

کنوز الحقائق:۲۰۳، حرف یائ، تاَلیف علامہ مناوی۔.[11]

مجمع الزوائد ۹:۱۳۱۔.[12]

ینابیع المودۃ:۲۵٦ ؛ مودۃ القربی:۸۵ نقل از احقاق الحق۲۹۸:۱۷.[13]

مجمع الزوائد ۹:۱۳۱.[14]

لسان العرب ۲:۵٦٦ مادہ قمح، منتخب کنزالعمال ۵:۵۲؛ نورالأبصار:۷۸، تاَلیف شبلنجی شافعی.[15]

ینابیع المودۃ:۲۵٦.[16]

[17]مجمع الزوائد ۹:۱۷۲.

[18]ینابیع المودۃ:۲۵۷؛ مودۃ القربی:۹۰؛ احقاق الحق ۱۷:۲۶۱.

[19]ینابیع المودۃ:۲۷۰؛ الصواعق المحرقۃ:۹۶؛ مناقب خوارزمی:۲۴۳؛ ارجح المطالب:۵۳۰؛ فرائد السمطین۲۴۷۳۰۸:۱.

[20]مناقب ابن مغازلی:۱۵۲.

[21]تاریخ دمشق ۴۲:۸۹۸۷۳۸۴.

[22]سورۃ حجر:۴۷.

[23]مجمع الزوائد۹:۱۷۳.

[24]مناقب ابن مغازلی:۲۹۶.

[25]کفایۃ الطالب:۲۴۴؛ فرائد السمطین۱۱۸۱۵۹:۱، باب ۳۱.

[26]مناقب خوارزمی:۲۴۵؛ احقاق الحق۷:۱۷۵.

[27]ینابیع المودۃ:۱۷۳، باب۵۸؛ غایۃ المرام:۵۵۳،تالیف موفق.

[28]مناقب ابن مغازلی شافعی:۲۹۳؛ مناقب خوارزمی:۳۴۵۔۳۵۳؛ ارجح المطالب:۵۲۹.

[29]مناقب خوارزمی:۲۲۹؛ درّ بحر المناقب:۱۱۹،تالیف جمال الدین موصلی.

[30]مناقب مرتضوی:۲۵،باب۲،تالیف ترمذی.

[31]مناقب مرتضوی:۵۱.

[32]وسیلۃ المآل فی عدّ مناقب الآل:۱۳۱، تالیف حضرمی شافعی.

[33]تاریخ دمشق۳۴۷:۲:۸۵۵۶اور جلد ۴۲:۸۸۹۸۳۳۳.

[34]ینابیع المودۃ:۲۵۷، مودۃ القربی:۷۹.

[35]تاریخ دمشق۲:۸۵۳۳۴۶، طبع مؤسسہ محمودی لبنان.

[36]درّ بحر المناقب:۵۸؛ مناقب خوارزمی:۶۷، حدیث۳۹، طبع مؤسسہ النشر الاسلامی۔

[37]مودۃ القربی:۹۰.

سورۃ الواقعہ:۱۱.[38]

تفسیر شواھد التنزیل۲:۲۱۶.[39]

المستدرک علی الصحیحین۳:۱۶۰.[40]

آل عمران:۱۹۵.[41]

شواہد التنزیل۱:۱۳۸.[42]

مناقب خوارزمی:۱۲۹،ح۱۴۳، طبع مؤسسہ النشر الاسلامی.[43]

مناقب خوارزمی:۷۳،ح۵۲.[44]

الالزام:۸۰،تالیف شیخ صمیری، نقل از تفسیر مقاتل بن سلیمان، تفسیر قتادہ، تفسیر مجاہد، تفسیر علی بن حرب.[45]

# فہرست


انتساب ........................................................................................ 4
مقدمہ مؤلف: ........................................................................................ 5
شیعیان علی سے خدا کا راضی ہونا ........................................................................................ 7
شیعیان علی کی عاقبت ........................................................................................ 7
شیعیان علی خدا کی بہترین مخلوق ........................................................................................ 8
شیعیان علی نورانی چہروں والے........................................................................................ 8
شیعیان علی اہل سنت کی نظر میں ........................................................................................ 9
شیعیان علی جنتی مخلوق........................................................................................ 9
شیعیان علی اور پنجتن کی ہمراہی........................................................................................ 9
شیعیان علی ہی کامیاب ہیں ........................................................................................ 9
شیعیان علی سب سے پہلے جنت میں جانے والے ........................................................................................ 10
شیعیان علی کی سعادت........................................................................................ 10
شیعیان علی کا حوض کوثر پر سیراب ہونا ........................................................................................ 11
شیعیان علی کا دوسروں کو سیراب کرنا ........................................................................................ 11
شیعیان علی پر ملائکہ کی شفقت ........................................................................................ 12
شیعیان علی کا بارگاہ خدا میں حاضر ہونا ........................................................................................ 12
شیعیان علی کیلئے ملائکہ کا استغفار کرنا ........................................................................................ 13
شیعیان علی کیلئے رسول خدا ﷺ کا استغفار کرنا........................................................................................ 13
شیعیان علی کیلئے پیغمبر ﷺ کی شفاعت ........................................................................................ 14

شیعیان علی سے محبت کرنے والوں کی بخشش .......... 14
شیعیان علی کیلئے پیغمبر ﷺ کی بشارت .......... 14
شیعیان علی درخت نبوت کے پتے .......... 15
شیعیان علی جنتی تختوں پر.......... 16
شیعیان علی پر نعمتوں کی باران .......... 16
شیعیان علی کیلئے کعبہ کی گواہی .......... 17
شیعیان علی اور دامن اہل بیت .......... 17
شیعیان علی کا اہل بیت سے تمسک .......... 18
شیعیان علی کا بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونا .......... 18
شیعیان علی کا عذاب سے محفوظ رہنا .......... 19
شیعیان علی کا خدا سے وعدہ.......... 19
شیعیان علی پر رسول خدا ﷺ کا فخر کرنا .......... 20
شیعیان علی عرش کے سائے میں .......... 20
شیعیان علی کی صحابہ پر فضیلت.......... 21
جنت کی کنجیوں پر شیعیان علی کے نام.......... 21
شیعیان علی نورانی لباس میں .......... 22
اگر سب لوگ شیعہ ہوتے تو خدا جہنم کو خلق ہی نہ کرت .......... 22
شیعیان علی کا دوسروں کی شفاعت کرنا .......... 23
شیعیان علی کا سبقت لے جانا .......... 23
شیعیان علی درخت رسالت کے پتے .......... 23

شیعیان علی ہی ابرار ہیں ........................................................................ 24
شیعیان علی نبی ﷺ کے جوار میں ............................................................. 24
شیعیان علی کا مقام................................................................................ 25
شیعہ نجات یافتہ فرقہ............................................................................ 26
حوالے ............................................................................................. 27